ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

انسداد بھتہ سیل کو جی ایس ایم (GSM) لوکیٹرز کی فراہمی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں

کراچی، 03 جولائی 2013ء۔ آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں سی آئی ڈی میں قائم انسداد بھتہ سیل کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی، ایڈیشنل آئی جی سی آئی ڈی، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ، ایس ایس پی سی آئی ڈی، ایس ایس پی اے وی سی سی، AIG آپریشنز سندھ کے علاوہ دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ آئی جی سندھ نے انسداد بھتہ سیل کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے انسداد بھتہ سیل کو لاجسٹکس سپورٹ اور درکار افرادی قوت کی فراہمی کی ہدایات دیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بھتہ خوری میں ملوث عناصر کی بروقت گرفتاری کو یقینی بنانے کیلئے انسداد بھتہ سیل کو خصوصی طور پر GSM لوکیٹرز کی فراہمی کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ رواں سال 2013 میں انسداد بھتہ سیل کو 237 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 70 کیسز کو ڈی ٹیکٹ (DETECT) کرتے ہوئے 57 بھتہ خوروں کی گرفتاری کے ساتھ ساتھ ایسے جرائم میں استعمال کی جانیوالی 98 سمز اور موبائل فونز کو بھی بلاک کروایا گیا۔

آئی جی سندھ نے ایس ایس پی سی آئی ڈی کو ہدایات دیں کہ اس حوالے سے درج مقدمات کی متعلقہ عدالتوں میں پیروی فوری اور موثر بنیادوں پر یقینی بنا کر مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ انسداد بھتہ سیل کے قیام اور مقصد کی تکمیل کے لیے مستعد اور فرض شناس افسران کو ذمہ داریاں سونپی جائیں اور اس سیل کو حقیقی معنوں میں فعال کرتے ہوئے بھتہ مافیا کی بیخ کنی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہری پرامن ماحول میں اپنی تمام تر مثبت سرگرمیوں کو جاری رکھ سکیں۔

#